السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاایک انسان کا دوسرے انسان کو خون دینا جائز ہے، خواہ انکا دین الگ الگ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی شخص اس قدر شدید بیمار اور کمزور ہو جائے کہ اس کی تقویت یا علاج کے لیے خون دینے کے سوا اور کوئی صورت نہ ہو اور یہ خطرہ ہو کہ اس کی جان بچانے کا اب یہی طریقہ ہے اور ماہر اطباء کا ظن غالب یہ ہو کہ اس سے مریض کو فائدہ پہنچے گا تو دوسرے انسان کے خون دینے کے ساتھ علاج میں کوئی حرج نہیں خواہ دونوں کا دین الگ الگ ہو۔ کافر خواہ حربی بھی ہو تو اس کا خون مسلمان کو دیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح غیر حربی کافر مسلمان کا خون بھی دیا جاسکتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص435

محدث فتویٰ